

یہ شخص کے پیچھے نماز پڑھنا جائز ہے؟ جو یہ کہتا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم حاضر بناتے تھے اور وہ ہماری سے مجلس میں ہمیشہ حاضر ہوتے اور ہمیں دیکھتے ہیں اور ایسے اور عتقاد۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ر: (2/284) کا فتویٰ درج کرتے ہیں اور غور و فکر کی دعوت دیتے ہیں:

ا: پاکستان میں ایک خاص جماعت میں جسے بریلوی کہتے ہیں یا جماعت نورانی یہ نسبت ہے ان کے امیر کی طرف جو نورانی مشہور ہیں۔ اس جماعت ان کے عتقاد اور ان کے پیچھے نماز پڑھنے کے بارے میں حکم شرعی مطلوب ہے تاکہ ہر سارے ایسے لوگ جو ان کی حقیقت سے بے خبر ہیں 'مطمئن ہو سکیں':

- 1- : یہ عقیدہ رکھتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں۔
- 2- : یہ عقیدہ رکھتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حاضر و ناظر ہیں خاص کر جمعہ کی نماز کے فوراً بعد۔
- 3- : یہ عقیدہ رکھتا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اب بھی دنیا میں شفیع ہیں۔
- 4- : وہ اولیاء اور اصحاب قبور کے معتقد ہیں ان کی قبروں کے پاس نمازیں پڑھتے ہیں اور ان سے اپنی حاجتیں مانگتے ہیں۔
- 5- : قبروں پر سقے بناتے اور چراغاں کرتے ہیں۔
- 6- : وہ یا رسول اللہ اور یا محمد کہتے ہیں۔
- 7- : آمین یا بحر اور نمازیں رخ الیدین کو برا سمجھتے ہیں اور ایسا کرنے والے کو وہابی سمجھتے ہیں۔
- 8- : نماز کے وقت سواک کرنے پر تعجب کرتے ہیں۔
- 9- : اذان و وضو کے دوران اور نماز کے بعد انکو ٹھٹھے چومتے ہیں۔
- 10- : اللہ و ملائکتہ یسئلون علی النبی علیہ السلام یا بارود براتنا ہے اس کے بعد تمام مفتی ایجتہای طر او نجی آواز سے درود شریف پڑھتے ہیں۔
- 11- : جمعہ کی نماز کے بعد کھڑے ہو کر حلقہ بنا کر اونچی آواز سے نعتیں پڑھتے ہیں۔
- 12- : درستان کی تراویح میں مخت قرآن کے بعد مسجد کے صحن میں کھانا کھلاتے اور مٹھائی بانٹتے ہیں۔
- 13- : چکی مسجدیں بناتے اور ان کی تمسین و تزئین کا بڑا اہتمام کرتے ہیں اور محراب پر یا مٹھ لکھتے ہیں۔
- 14- : اپنے آپ کو اہل سنت اور صحیح عقیدے والا سمجھتے ہیں اور دوسروں کو غلط سمجھتے ہیں۔ ان کے پیچھے نماز پڑھنے میں شرعی حکم کیا ہے یہ یاد رہے کہ کراچی میں طب کا طالب علم ہوں اور اس مسجد کے پڑوس میں رہتا ہوں اور اس پر بریلویوں کا تسلط ہے۔

و بھگتید و جدہ والصلاة والسلام علی من لا نبی بعدہ اما بعد :

مناجات ہوں اور آج اس کے حال کا علم نہ ہو تو اس کے پیچھے نماز پڑھنی درست اور صحیح نہیں کیونکہ اکثر یہ صفات کفر و بدعت ہیں اور اس توحید کے منافی ہیں جس کے ساتھ اللہ نے اپنے رسولوں کو مبعوث فرمایا اور کتابیں نازل فرمائی ہیں اور قرآن کے ساتھ صریح متصادم ہیں جیسے اللہ تعالیٰ کا قول :

لَا مَنِيَّةَ وَالَّذِينَ يَمُنُونَ ۝۳۰ سورة الزمر

پ کو بھی موت آنے لگی اور یہ سب بھی مرنے والے ہیں

اللہ تعالیٰ کا قول :

أَنَّ السُّجُودَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ أَحَادًا ۝۱۱۱ سورة الحج

مسجدیں صرف اللہ ہی کے لیے خاص ہیں پس اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی اور کو نہ پکارو

انت وہ کہہ رہے ہیں انہیں اچھے اسلوب سے سمجھانے کہ یہ کام شرعاً ممنوع ہیں اگر مان جاتے ہیں تو اللہ نہیں قبول کرتے تو انہیں بھڑک کر اہل سنت کی مساجد میں نماز پڑھے اُس کے لیے ابراہیم خلیل الرحمن علیہ السلام میں اپنا نمونہ ہے۔

ندتعالی فرماتے ہیں :

لَنُحْمَدُهُمَا نَبِيَّ مُحَمَّدٍ مِّنْ دُونِ اللَّهِ وَأُدْعُوهُمَا زَيْنَىٰ عَبَسَ أَتَىٰ لَأَكُونَ بِرَبِّي شَيْئًا ۚ ۚۙ سورة مريم

میں بھی اور جن کو تم اللہ تعالیٰ کے سوا پکارتے ہو انہیں بھی سب کو بھوڑا ہوں، صرف اسے رب کو پکارتا رہوں گا مجھے یقین ہے کہ میں اپنے پروردگار سے دعا مانگ کر محروم نہ رہوں گا۔ - وباللہ تعالیٰ التوفیق۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج 1 ص 84

محدث فتویٰ